# پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977

## (XV بابت 1977)

مندرجات


1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ۔

2۔ پنجاب موٹر گاڑیوں پر ٹیکس عائد کرنے کے ایکٹ، 1958 (ڈبلیو۔ پی ایکٹ نمبر XXXII بابت 1958) میں ترمیم۔

3۔ پیشوں، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے وابستہ افراد پر ٹیکس۔

4۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X بابت 1958 میں ترمیم۔

5۔ ایکٹ نمبر II بابت 1899 کے شیڈول میں ترمیم۔

6۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔

7۔ دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع۔

8۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔


شیڈول


1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

# متن

## [1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977

(XV بابت 1977)

[28 جون، 1977]

**صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں اور محصولات {duties} کی شرح میں اضافہ کرنے کے لیے ایکٹ۔**

**تمہید**-جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں اور محصولات {duties} کی شرح میں اضافہ کیا جائے؛

اس لیے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ** – (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ صوبہ پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1977 کو اور {اسی تاریخ} سے ہو گا۔

2۔ **پنجاب موٹر وہیکلز ٹیکسیشن ایکٹ، 1958 (ڈبلیو۔ پی۔ ایکٹ نمبر XXXII بابت 1958) میں ترمیم**- پنجاب موٹر وہیکلز ٹیکسیشن ایکٹ، 1958 کے شیڈول کو اس ایکٹ کے پہلے شیڈول میں دیئے گئے شیڈول سے بدل دیا گیا۔

3۔ **پیشوں، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے وابستہ افراد پر ٹیکس** - (1) یکم جولائی، 1977 سے، اس ایکٹ کے دوسرے

---

[1] یہ ایکٹ 27 جون، 1977 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 28 جون، 1977 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور، یہ مؤرخہ 28 جون، 1977 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 909 تا 914 پر شائع ہوا۔

شیڈول کے کالم 2 میں مذکور اُن اشخاص یا اشخاص کے طبقات پر، جو صوبہ پنجاب میں [2][ کُلی یا جُزوی طور پر] کسی پیشہ، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے وابستہ ہوں، ہر مالی سال کے لیے مذکورہ شیڈول کے کالم 3 میں بیان کردہ شرح سے ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا۔

(2) اگر کوئی شخص ایک سے زائد پیشہ، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے وابستہ ہو تو وہ صرف اُس پیشہ، تجارت، کام کاج یا ملازمت کے حوالے سے ٹیکس ادا کرے گا جس پر ٹیکس کی شرح سب سے زیادہ ہو گی۔

(3) حکومت، کسی شخص یا طبقہ اشخاص کو ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

(4) پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1964 (ڈبلیو۔پی ایکٹ XXXIV بابت 1964) کا سیکشن 11 اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے

[3](5) کوئی شخص جو مقررہ وقت کے اندر ٹیکس ادا نہ کرے، وہ ٹیکس کی رقم کے علاوہ جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہو گا جو ٹیکس کی رقم سے زیادہ نہ ہو گا۔]

**4۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب تفریحات پر محصول {Duty} کے ایکٹ، 1958 کے سیکشن 3 میں، ذیلی سیکشن (1) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(1) کسی تفریح میں داخلہ کے لیے کی گئی تمام ادائیگیوں پر ایک محصول {Duty} عائد کیا جائے گا اور حکومت کو ادا کیا جائے گا جس کا حوالہ بعد ازیں اس متن میں بطور 'تفریحی محصول' دیا جائے گا اور جس کی شرح، ایسی ادائیگی کے بشمول ایئر کنڈیشننگ سرچارج ایک روپے سے زائد ہونے کی صورت میں، اس ادائیگی کا ایک سو پچیس فیصد اور ایسی ادائیگی کے ایک روپے سے زائد نہ ہونے کی صورت میں ایک سو فیصد ہو گی:

تاہم اگر مذکورہ بالا شرح پر محصول {Duty} کی رقم پانچ پیسہ کا مضاعف نہ ہو، تو محصول {Duty} کی رقم پانچ پیسہ کا اگلا بڑا مضاعف کر دی جائے گی:

تاہم مزید یہ کہ اگر کسی تفریح کا مالک کسی شخص کو کسی تفریح گاہ میں بغیر ادائیگی یا عمومی طور پر وہاں داخلہ کے لیے لی جانے والی رقم سے کم ادائیگی پر داخلہ کی اجازت دیتا ہے تب بھی تفریحی محصول {Duty} اسی رقم پر عائد اور وصول کیا جائے گا جو عموماً اس جگہ میں داخلے کے لیے وصول کی جاتی ہو۔

**وضاحت I**- کسی تفریح کے مختلف درجات کی صورت میں اصطلاح "تفریح گاہ" سے مراد وہ درجہ ہے جس میں کسی شخص کو داخلہ کی

---

[2] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000 (III بابت 2000) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، دیکھیے ایس۔7، جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ تین ماہ کی زیادہ سے زیادہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[3] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1978 (XIII بابت 1978) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 جون، 1978 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔8، میں صفحات 773 تا 779 پر شائع ہوا۔

اجازت دی گئی ہو۔

**وضاحتII**-یہ طے کرنے کے لیے کہ کہ آیا کی گئی ادائیگی عموماً وصول کی جانے والی رقم ہے یا نہیں، اس امر کو مدِ نظر رکھا جائے گا کہ آیا اس ذیلی سیکشن کے فقرۂ شرطیہ میں مذکور کسی شخص کو کسی ایسے درجہ کی تفریح میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے جہاں زیادہ رقم ادا کرنے والوں کے درجہ میں داخلہ سے زیادہ بہتر طریقہ سے تفریح سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔"

5۔ **ایکٹ نمبرII بابت 1899 کے شیڈول میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ،1899 میں،شیڈول I میں،موجودہ آرٹیکل 23 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"23۔ سیکشن 2(10) کے ذریعے بیان کیا گیا انتقال{CONVEYANCE}،ماسوائے نمبر 62 کے تحت عائد یا مستثنیٰ کی گئی منتقلی{TRANSFER} نہ ہو-

| | | |
|---|---|---|
| (اے) | زرعی اراضی کی صورت میں۔ | ہر ایک سو روپے پر چار روپے یا اس کے کسی حصہ پر زمین کی مالیت کے مطابق۔ |
| (بی) | کسی دیگر صورت میں۔ | ساڑھے پانچ روپے ہر ایک سو روپے پر یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق۔ |

6۔ **موجودہ قوانین کا اطلاق**-اگر اس ایکٹ کے ذریعے کوئی ٹیکس یا کوئی محصول{Duty}، پنجاب میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون اور قواعد کے ذریعے یا تحت عائد کسی ٹیکس یا لاگو کسی محصول{Duty} میں اضافہ کے طور پر، عائد یا لاگو کیا گیا ہو تو اس ایکٹ کے تحت ایسے ٹیکس یا محصول{Duty} کی تشخیص، اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے، جہاں تک ممکن ہو، اسی طریقہ کار کا اطلاق ہو گا جو اس اضافی ٹیکس یا محصول{Duty} کی تشخیص، اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے اُس وضع شدہ قانون اور قواعد میں دیا گیا ہو۔

7۔ **دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع**-اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی ٹیکس یا محصول{Duty} کی تشخیص، عائد یا وصول کرنے کی تنسیخ یا اس میں ترمیم کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جا سکے گا۔

8۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار**- حکومت اس ایکٹ کی دفعات کی تعمیل کے مقاصد کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

# پہلا شیڈول

## (دیکھیے سیکشن 2)

| نمبر شمار | موٹر گاڑیوں کی تفصیل | ٹیکس کی سالانہ شرح |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
| 1۔ | ایسی موٹر سائیکلیں (بشمول موٹر سکوٹرز) اور اٹیچمنٹ والی موٹر سائیکلیں جو اس {اٹیچمنٹ} کو میکانکی طاقت سے دھکیلیں اور جن کا لدائی کے بغیر وزن 410 کلو گرام سے زائد نہ ہو: | |
| | (اے) دو پہیوں والی سائیکلیں جن کا لدائی کے بغیر وزن 90 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔ | 40روپے |
| | (بی) دو پہیوں والی سائیکلیں جن کا لدائی کے بغیر وزن 90 کلو گرام سے زیادہ ہو۔ | 52روپے |
| | "(سی) ٹریلر یا بغلی گاڑی کھینچنے والی دو پہیوں والی سائیکلیں۔ | موزوں سائیکل کے لیے شرح جمع 12 روپے۔ |
| | "(ڈی) تین پہیوں والی سائیکلیں۔ | 52روپے |
| 2۔ | معذور افراد کے لیے موزوں بنائی گئی اور ان کے لیے استعمال کی جانے والی گاڑیاں جن کا لدائی کے بغیر وزن 250 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو | 6روپے |
| 3۔ | اشیاء یا سامان کی باربرداری یا بارکشی کے لیے استعمال کی جانے والی گاڑیاں (بشمول تین پہیوں والی سائیکلیں) جن کا لدائی کے بغیر وزن 410 کلو گرام سے زیادہ ہو:- | |
| | (اے) برقی طاقت سے چلنے والی گاڑیاں جن کا لدائی کے بغیر وزن 1250 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو | 44روپے |

(بی) گاڑیاں (بشمول مال بردار ویگنیں) جن میں لادنے کی گنجائش زیادہ سے زیادہ 2030 کلو گرام تک ہو۔ — 300 روپے

(سی) گاڑیاں جن میں لادنے کی گنجائش 2030 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 4060 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔ — 500 روپے

(ڈی) گاڑیاں جن میں لادنے کی گنجائش 4060 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 6090 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو — 760 روپے

(ای) گاڑیاں جن میں لادنے کی گنجائش 6090 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 8120 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔ — 1500 روپے

(ایف) گاڑیاں جن میں لادنے کی گنجائش 8120 کلو گرام سے زیادہ ہو۔ — 2260 روپے

(جی) ٹریلر کو کھینچنے والی گاڑیاں۔ — موزوں گاڑی کے لیے شرح جمع 200 روپے

4۔ کرائے پر چلنے والی اور عمومی طور پر مسافروں کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیاں (ٹیکسیاں اور بسیں)۔

(اے) ٹرام کاریں۔ — 20 روپے

(بی) میکانکی طاقت سے چلنے والی تین پہیوں والی سائیکلیں (رکشہ کیب) جس میں 3 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو — 312 روپے

"(سی) موٹر گاڑیاں جن میں 20 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو اور جو صرف اور صرف کسی کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں کرایہ پر چلتی ہوں۔ — 68 روپے فی نشست

(ڈی) مِنی بسیں جن میں 6 سے زائد اور 20 سے کم افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو اور جو صرف اور صرف کسی کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی — 104 روپے فی نشست

حدود میں کرایہ پر چلتی ہوں۔

"(ای) دیگر گاڑیاں جن میں 4 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 416روپے

(ایف) دیگر گاڑیاں جن میں 4 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو لیکن 6 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 520روپے

(جی) دیگر گاڑیاں جن میں 6 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو۔ 132روپے فی نشست

وضاحت:-اس آرٹیکل کے مقاصد کے لیے، بیٹھنے کی گنجائش میں ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی نشستیں شامل نہیں ہیں۔

5۔ مذکورہ بالا {گاڑیوں} کے علاوہ موٹر گاڑیاں جن میں۔

(اے) ایک شخص سے زائد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 104روپے

(بی) 3 اشخاص سے زائد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 212روپے

(سی) 3 اشخاص سے زائد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو۔ 76روپے فی نشست

نوٹ: نجی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی اسٹیشن ویگنوں پر آرٹیکل 5 کے تحت ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

## [4][دوسرا شیڈول

## (دیکھیئے سیکشن 7)

| نمبر شمار | اشخاص کا درجہ | سالانہ شرح ٹیکس (روپے) |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
| 1۔ | [5][کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹر شدہ کمپنیاں، مضاربے، باہمی فنڈز یا کوئی دیگر کارپوریٹ ادارے جن کا اداشدہ سرمایہ یا گزشتہ سال میں محفوظ سرمایہ، جو بھی صورت ہو، مندرجہ ذیل ہو-] | |
| | (i) 50 لاکھ روپے تک۔ | 5000۔ |
| | (ii) 50 لاکھ روپے سے زیادہ لیکن 5 کروڑ روپے تک۔ | 20000۔ |
| | (iii) 5 کروڑ روپے سے زیادہ لیکن 10 کروڑ روپے تک۔ | 50000۔ |
| | (iv) 10 کروڑ روپے سے زیادہ لیکن 20 کروڑ روپے تک۔ | 75000 |
| | (v) 20 کروڑ روپے سے زائد۔ | 100000 |
| 2۔ | کمپنیوں کے علاوہ، اشخاص جو فیکٹریز ایکٹ، 1932 کے تحت فیکٹریوں کے مالک ہیں اور جن کے- | |
| | (i) ملازمین 10 سے زائد نہ ہوں۔ | 1000 |
| | (ii) ملازمین 10 سے زائد ہوں لیکن 25 سے زائد نہ ہوں۔ | 2000 |

---

[4] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، (III2000بابت 2000) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، دیکھیئے ایس۔7، جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ تین ماہ کی زیادہ سے زیادہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[5] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، (XLI2012بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جون، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔5، میں صفحات 41718 تا 41724 پر شائع ہوا۔

| | | |
|---|---|---|
| | (iii) ملازمین 25 سے زائد ہوں۔ | 5000 |
| 3۔ | (i) کمپنیوں کے علاوہ، اشخاص جو اُن تجارتی اداروں کے مالک ہوں جن کے ملازمین کی تعداد 10 یا اس سے زائد ہو۔ | |
| | (اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر۔۔ | 3000۔ |
| | (بی) دیگر۔ | 2000۔ |
| | (ii) تمام دیگر تجارتی ادارے ماسوائے تھوک فروش اور پرچون فروش۔ | 1000 |
| [6]3-اے۔ | اشیاء کی درآمد یا برآمد سے منسلک اشخاص جنھوں نے، پچھلے مالی سال کے دوران، مندرجہ ذیل مالیت کی اشیاء درآمد یا برآمد کیں۔ | |
| | (i) 1 لاکھ روپے سے زائد لیکن 10 لاکھ روپے سے کم | 2000 |
| | (ii) 10 لاکھ روپے سے زائد لیکن 50 لاکھ روپے سے کم۔ | 3000 |
| | (iii) 50 لاکھ روپے سے زائد۔ | 5000 |
| 4۔ | صوبہ پنجاب میں کسی پیشہ، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے کُلی یا جُزوی طور پر وابستہ اور جو پچھلے مالی سال کے دوران انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے تشخیص کردہ اشخاص۔ | 200 |
| 5۔ | ٹھیکیدار، بلڈرز اور پراپرٹی ڈویلپرز جنھوں نے گزشتہ مالی سال کے دوران وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی کمپنی یا فیکٹری یا کسی تجارتی ادارہ یا کسی خود مختار یا نیم خود تنظیم یا کسی مقامی اتھارٹی کو درج ذیل مالیت کی اشیاء، مال اور خدمات فراہم کی ہوں۔ | |
| | [7](i) 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔ | [500 |

[6] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، (XI2003 بابت 2003) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 جون، 2003 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔6، میں صفحات 1137 تا 1138 پر شائع ہوا۔

| | |
|---|---|
| [8][(ii)] 10 لاکھ روپے سے زائد لیکن 1 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔ | 3000 |
| [9][(iii)] 1 کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔ | 5000 |
| [10][(iv)] 5 کروڑ روپے سے زائد۔ | 10000 |

6۔ مختلف پیشوں سے وابستہ اشخاص جو مختلف خدمات فراہم کر رہے ہوں، جیسا کہ۔

| | |
|---|---|
| [11][(i) میڈیکل کنسلٹنٹس یا سپیشلسٹ / ڈینٹل سرجن۔ | 1000- |
| (ii) رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز | 1000-] |
| (iii) دیگر بشمول ہومیو پیتھک، حکیم اور آیورویدک | |
| (اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 1000- |
| (بی) دیگر۔ | 500- |
| (iv) آڈٹ کرنے والے ادارے {firms} (فی پیشہ ورانہ سند یافتہ شخص)۔ | |
| (اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 3000- |
| (بی) دیگر۔ | 2000- |

---

[7] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، XIX2004) بابت 2004) نیا نمبر دیا گیا اور شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2004 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7، میں صفحات 1989 تا 1992 پر شائع ہوا۔

[8] ایضاً دوبارہ نمبر دیا گیا۔

[9] ایضاً۔

[10] ایضاً۔

[11] ایضاً بدل دیا گیا۔

(v) مینجمنٹ اور ٹیکس صلاح کاران، ماہرین تعمیرات، انجینئرنگ، تکنیکی اور سائنسی صلاح کاران۔

(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ 3000۔

(بی) دیگر۔ 2000۔

[12][(vi) وکلاء۔ 1000۔]

[13][(vii) (اے) سٹاک ایکسچینج کے اراکین۔ 5000۔

(بی) منی چینجر۔

(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ 3000۔

(ii) دیگر۔ 1000۔

(سی) موٹر سائیکل / سکوٹر ڈیلر۔

(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ 5000۔

(ii) دیگر۔ 3000۔

(ڈی) موٹر کار ڈیلر اور رئیل اسٹیٹ ایجنٹ۔

---

[12] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2002(XXXVII بابت 2002) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جون، 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7 میں شائع ہوا، جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ تین ماہ کی زیادہ سے زیادہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[13] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، (XXXVII2002 بابت 2002) نیا نمبر دیا گیا اور بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جون، 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7، میں شائع ہوا، جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ تین ماہ کی زیادہ سے زیادہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| (i) | میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 10000۔ |
| (ii) | دیگر۔ | 5000۔ |

(ای) بھرتی ایجنٹ۔

| | | |
|---|---|---|
| (i) | میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 10000۔ |
| (ii) | دیگر۔ | [5000 |

[14][(viii)] بذریعہ سڑک اشیاء اور مسافروں کی نقل وحمل۔

| | | |
|---|---|---|
| (i) | میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 2000۔ |
| (ii) | دیگر۔ | 1000 |

[15][(ix)] ہیلتھ کلب اور جمنازیم۔

| | | |
|---|---|---|
| (i) | میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کی حدود کے اندر۔ | 2000۔ |
| (ii) | دیگر۔ | [1000 |

[16][(x) جیولرز، ڈیپارٹمنٹل سٹورز، الیکٹرانک اشیاء کے سٹور، کیبل

---

[14] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، (XXXVII2002 بابت 2002) نیا نمبر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جون، 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7، میں شائع ہوا، جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ تین ماہ کی زیادہ سے زیادہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[15] ایضاً۔

[16] ایضاً اضافہ کیا گیا۔

| | |
|---|---|
| آپریٹرز، پرنٹنگ پریس اور کیڑے مار ادویات کے ڈیلر۔ | 1000۔] |
| [17](xi) تمباکو فروش۔ | |
| تھوک فروش۔ | 2000۔ |

[17] ذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، (XIX2004 بابت 2004) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2004 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7، میں صفحات 1989 تا 1992 پر شائع ہوا۔